سوال

(282)وفات کے بعد میت کہ ترکہ سے دعوتوں کا اہتمام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنی قریبی رشتہ داروں کی وفات کے وقت جانوروں کو ذبح کرکے دعوتوں کا اہتمام کرتے ہیں، ان دعوتوں کا اہتمام میت کہ ترکہ میں سے کیا جاتا ہے اوراگر میت نے خود اس قسم کی دعوتوں کی وصیت کی ہو توکیا ازروئے شریعت اس وصیت پر عمل کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وفات کے بعداس قسم کی دعوتوں کے بارے میں وصیت کرنا بدعت اور عمل جاہلیت ہے ۔ وصیت کے بغیر بھی اس قسم کی دعوتوں کا اہتمام منکراورناجائز ہے، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ’’ہم دفن کے بعد میت والوں کے ہاں جمع ہونے اورکھانا کھانے کو بدعت شمار کرتے تھے‘‘ اس حدیث کوامام احمد نے حسن سند کے ساتھ بیان فرمایاہے ۔ شریعت نے تو حکم یہ دیا ہے کہ اس موقعہ پرمیت کے گھر والوں کےلئے کھانا پکایا جائے نہ کہ ان کے گھر سے کھایا جائے، لہذااس موقعہ پران کے گھر سے کھانا کھانا حکم شریعت کے خلاف ہے ۔ حدیث میں ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غزوہ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے شہید ہوجانے کی خبر آئی توآپؐ نےاپنے گھر والوں سے فرمایاکہ ’’جعفر کے گھروالوں کےلئے کھانا تیارکروکیونکہ ان کے پاس یہ (غم ناک) خبر آئی ہے جس نے انہیں مشغول کردیا ہے ۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص404

محدث فتویٰ